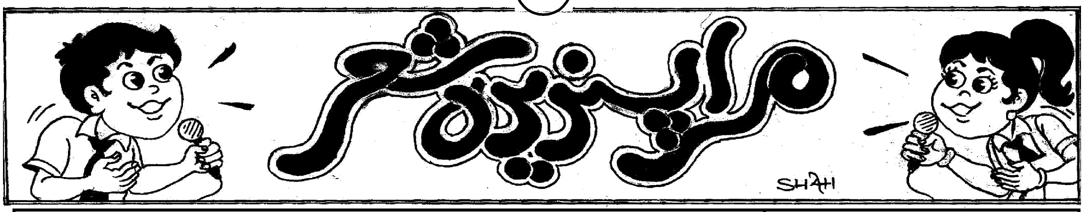

اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں
● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ (ادارہ)

رازِ حیات و موت کا اظہار کر گیا
غنچہ چٹک کے پھول بنا اور بکھر گیا
(طاہر حسین طاہر تلہری)

جب سے مری جبیں پہ ترے درد کی دھول ہے
کانٹا بھی راستہ کا مرے حق میں پھول ہے
(گلزار دہلوی) مرسلہ: رونق سبطین، آسنسول

اگر یہ ضد ہے کہ مجھ سے دعا سلام نہ ہو
تو ایسی راہ سے گزرو جو راہِ عام نہ ہو
(جمیل مرشاپوری) مرسلہ: محمد مظہر عالم، دھنباد (جھارکھنڈ)

باپ کا مرتبہ بھی کچھ کم نہیں ہوتا لیکن
جتنی مائیں ہیں فرشتوں کی طرح لگتی ہیں
(منوّر رانا) مرسلہ: خوشبخت سبطین، آسنسول

سفر میں عمر کٹی اور دھوپ میں ہی چلے مگر نہ پیر ہمارے تھکے نہ پاؤں جلے
قدم اُٹھے ہیں تو منزل بھی مل بھی جائے گی سفر طویل و مسلسل سہی چلے تو چلے
(اقبال عظیم) مرسلہ: محمد علی بھارت ہارڈ ویئر اسٹور، پربھنی

مشکلیں راہ کی جو صرفِ نظر کرتے ہیں
اپنے مقصد کا ہمالہ وہی سر کرتے ہیں

بھوک کے کرب سے بچوں کو بچانے کے لیے
یہ پرندے ہیں جو میلوں کا سفر کرتے ہیں

عزم و عمل کا ساتھ نہ ہوتا تو اے ندیم!
ہوتے نہ سرفراز کسی امتحاں میں
(عارف انصاری برہانپوری)
مرسلہ: عطاء الرحمٰن مظہر حسین، برہانپور، مدھیہ پردیش

یہ قرض مجھ سے ادا عمر بھر بھی نہیں ہوگا
جدھر تھی دھوپ ادھر مجھ کو لے کے ماں نہ گئی
(احمد امام) مرسلہ: نغمہ نایاب، پربھنی

ابھی تو پاؤں سے کانٹے نکالتا ہوں میں
ابھی نہ نکال، گلزارِ زندگی سے مجھے
(جمیل مظہری) مرسلہ: نشاط نایاب، پربھنی

پیچھے نہیں ہے آپ کے لشکر سپاہ کا
کیا دور ختم ہوگیا عالم پناہ کا
(تائب ہاشمی) مرسلہ: نغمہ نایاب، پربھنی

ایک بھیڑ قاتلانِ کہن کی وہاں ہے جمع
انصاف پروروں کا جہاں پر چناؤ ہے
(ساغر الہٰ آبادی) مرسلہ: محمد ارسلان، پربھنی

زباں سے کچھ نہ بولے گا دُکھے گا دل مگر اس کا
کسی بھوکے بشر کو پھینک کر تو نے جو دی روٹی
(رشید بشرؔ) مرسلہ: سنبل صبا، بھاگا، دھنباد، جھارکھنڈ

اے موج بلا ان کو بھی ذرا دو چار تھپیڑے ہلکے سے
کچھ لوگ ابھی تک ساحل سے طوفاں کا نظارہ کرتے ہیں
(احسن جذبی) مرسلہ: سحر اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی